



## سوال

(619) اب حسنی کا اس میں کوئی حق نہیں رہ

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اللہ دین مرحوم 1- گنگو مرحوم 2- شیخ امان مرحوم 2- مسماۃ عیدن مرحومہ 5- علی جان مرحوم 14- حسینی 11- مسماۃ امیرن مرحومہ 1- شہر الدین - جلال الدین خلیل اور صفرا - 10-9-8-17-15-14-13-12- احمد ولی محمد مجن محمودن -

مرحوم جان علی اور شیخ امان مرحوم دونوں نے مل کر مشترکہ روپیہ ہے۔ ایک جائداد خریدی کچھ زمانہ گزرنے کے بعد جان علی مرحوم نے شیخ امان مرحوم کا روپیہ ادا کر دیا۔ اور جائداد او تمام کمال بلا شرکت غیر سے اپنے قبضے میں کر لی۔ جان علی مرحوم کے کوئی اولاد زینہ نہ تھی۔ لہذا انھوں نے مسماۃ امیرن دختر خود کے نام وہ جائداد بہہ کر دی۔ جان علی مرحوم کی موت کے بعد مسماۃ عیدن بیوہ جان علی مرحوم نے پٹہ یعنی کاغذات بہہ مسمی حسینی کے پاس بطور امانت رکھ دیے۔ کیونکہ مسماۃ امیرن کا شوہر قمار باز تھا۔ مسماۃ امیرن کی موت کے بعد مسماۃ عیدان اکثر حسینی سے کاغذات مانگتی تھی۔ لیکن حسینی موصوف بلطائف الخلیل ٹال دیتا تھا۔ مسماۃ عیدن کی وفات کے بعد احمد پسر امیرن نے مالک جائداد ہونے کی حیثیت سے حسینی سے کاغذات طلب کئے جس کا جواب حسینی نے یہ دیا۔ کہ اس جائداد میں میرا بھی حصہ ہے۔ احمد از روئے شریعت مالک جائداد نہیں بن سکتا۔ مہربانی فرما کر از روئے شرع اس کی تقسیم کر دیجئے۔

(خاکسار احمد)

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

حسینی جان علی مرحوم کا چچا زاد بھائی ہونے کی وجہ سے عصبہ ہے۔ اس لئے جان علی اگر ساری جائداد لڑکی کو بہہ نہ کر جاتا۔ تو لڑکی کا حصہ نصف ترکہ نکال کر باقی حسینی کو پہنچتا مگر جان علی کے بہہ کر دینے سے وہ سارا مال مسماۃ امیرن کی طرف منتقل ہو گیا۔ اس کے بعد اس کے بیٹے احمد کی طرف انتقال ہوا اب حسینی کا کوئی حق نہیں۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

[فتاویٰ ثنائیہ امرتسری](#)



جلد 2 ص 571

محدث فتویٰ